جلد دو از دہم



# مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲۶۹۴۵ تا حدیث نمبر: ۲۸۱۹۹

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم






نام کتاب: ............ مُسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (جلد دوازدہم)

مُترجم: ............ مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: ............ مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ............ لعل سٹار پرنٹرز لاہور


**استدعا**

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

## حَدِيثُ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ رضی اللہ عنہا

## حضرت لیلٰی بنت قانف ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

( ۲۷۶۷۶ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَى ابْنَةِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ غَسَّلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ وَفَاتِهَا وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءَ ثُمَّ الدِّرْعَ ثُمَّ الْخِمَارَ ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الْآخِرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يُنَاوِلُنَاهُ ثَوْبًا ثَوْبًا [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۱۵۷)].

(۲۷۶۷۶) حضرت لیلٰی بنت قانف رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت انہیں غسل دینے والوں میں میں بھی شامل تھی، نبی علیہ السلام نے سب سے پہلے ہمیں ازار دیا، پھر قمیص، پھر دوپٹہ، پھر لفافہ دیا، اس کے بعد انہیں ایک اور کپڑے میں لپیٹ دیا گیا، نبی علیہ السلام دروازے پر تھے اور کفن ان ہی کے پاس تھا، جسے ایک ایک کر کے نبی علیہ السلام ہمیں پکڑا رہے تھے۔

## حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ رضی اللہ عنہا

## بنو غفار کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

( ۲۷۶۷۷ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ وَقَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ إِلَى وَجْهِكَ هَذَا وَهُوَ يَسِيرُ إِلَى خَيْبَرَ فَنُدَاوِيَ الْجَرْحَى وَنُعِينَ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا فَقَالَ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ قَالَتْ فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةً فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَقِيبَةِ رَحْلِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَأَنَاخَ وَنَزَلْتُ عَنْ حَقِيبَةِ رَحْلِهِ وَإِذَا بِهَا دَمٌ مِنِّي فَكَانَتْ أَوَّلَ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا قَالَتْ فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِي وَرَأَى الدَّمَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا ثُمَّ اغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ مِنَ الدَّمِ ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ رَضَخَ لَنَا مِنَ الْفَيْءِ وَأَخَذَ هَذِهِ الْقِلَادَةَ الَّتِي تَرَيْنَ فِي عُنُقِي فَأَعْطَانِيهَا وَجَعَلَهَا بِيَدِهِ فِي عُنُقِي فَوَاللَّهِ لَا

تُفَارِقُنِي أَبَدًا قَالَ وَكَانَتْ فِي عُنُقِهَا حَتَّى مَاتَتْ ثُمَّ أَوْصَتْ أَنْ تُدْفَنَ مَعَهَا فَكَانَتْ لَا تَطْهُرُ مِنْ حَيْضَةٍ إِلَّا جَعَلَتْ فِي طَهُورِهَا مِلْحًا وَأَوْصَتْ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود:۳۱۳)].

(۲۷۶۷۷) بنوغفار کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں بنوغفار کی کچھ خواتین کے ساتھ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم بھی آپ کے ساتھ اس غزوے (غزوۂ خیبر) میں شریک ہونا چاہتی ہیں تا کہ حسب استطاعت مریضوں کا علاج اور مسلمانوں کی مدد کر سکیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا ضرور، علی برکۃ اللہ، چنانچہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ہمراہ روانہ ہو گئے، میں چونکہ اس وقت چھوٹی بچی تھی لہٰذا نبی علیہ السلام نے مجھے اپنے کجاوے کی بلندی والے حصے پر سوار کر لیا، صبح ہوئی تو نبی علیہ السلام اپنی سواری سے اترے اور اپنے اونٹ کو بٹھایا، میں بھی کجاوے کے اوپر سے اترنے لگی تو اس پر خون لگا دیکھا، یہ ماہواری کا پہلا خون تھا جو مجھے آیا۔

یہ دیکھ کر میں سمٹ کر اونٹنی کے قریب ہوگئی اور مجھے شرم آنے لگی، نبی علیہ السلام نے میری کیفیت اور خون دیکھ کر فرمایا کیا ہوا؟ شاید تمہیں ''ایام'' شروع ہو گئے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنے آپ کو صحیح کرو، اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ڈالو، اور کجاوے پر جو خون لگ گیا ہے اسے دھو دو، پھر دوبارہ اپنی سواری پر سوار ہو جاؤ۔

پھر جب نبی علیہ السلام کے ہاتھوں خیبر فتح ہو گیا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں بھی مال غنیمت میں سے کچھ عطاء فرمایا، اور یہ ہار جو تم میرے گلے میں دیکھ رہے ہو، نبی علیہ السلام نے مجھے عطاء فرمایا تھا اور اپنے دست مبارک سے میرے گلے میں ڈالا تھا، بخدا! یہ ہار مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگا، چنانچہ مرتے دم تک وہ ہار ان کے گلے میں رہا اور وہ وصیت کر گئی تھیں کہ اس ہار کو ان کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے اور وہ جب بھی پاکیزگی کا غسل کرتی تھیں اس میں نمک ضرور ڈالتی تھیں، اور یہ وصیت کر گئی تھیں کہ ان کے غسل کے پانی میں ''جب وہ فوت ہو جائیں'' نمک ضرور ڈالا جائے۔

## حَدِيثُ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ رضی اللہ عنہا

## حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

[قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵۸۱، ابن ماجة: ۹۸۲)]. [انظر بعده].

(۲۷۶۷۸) حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب وہ کافی دیر تک انتظار ہی میں کھڑے رہیں گے اور انہیں کوئی آدمی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

(۲۷۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَتْنَا امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا طَلْحَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ